خطوط ونکات

این آئی ٹی یونٹس کی شرعی حیثیت

محترمی ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وعلی الذین معکم

"حکمتِ قرآن" بابتہ ماہ رواں کے صفحہ ۴۶ کے حوالہ سے عرض ہے کہ چند ماہ قبل ہی "البلاغ" میں مولانا تقی عثمانی صاحب کا فتویٰ این آئی ٹی میں سرمایہ کاری کے حرام ہونے کے متعلق شائع ہوا ہے۔ پہلے وہ اس کے جواز کے قائل تھے اور مجھے لکھا بھی تھا مگر ۸۸-۱۹۸۷ کے گوشوارے گوشوارہ دیکھنے کے بعد ان کی رائے بدل گئی ہے کیونکہ اس سے معلوم ہوا ہے کہ این آئی ٹی ایسے اداروں میں شریک ہے جن کا سودی کاروبار ہے۔

اگر سی بی آر کی طرف سے جبر ہی ہے تو پھر آپ یونٹس خرید لیں مگر منافع نہ لیں یا لے کر بغیر نیتِ ثواب کے کسی ضرورت مند شخص یا ادارہ کو دے دیں، مثلاً ایدھی ٹرسٹ یا الانصار برنی کا ادارہ پرزنرس ایڈ سوسائٹی وغیرہ۔

والسلام

دعاجو ودعاگو

خسروی

پس نوشت : آپ مراسلت میں اور مطبوعات پر اپنا نیا پوسٹل کوڈ نمبر (۵۴۷۰۰) لکھوانا شروع کر دیں تو ڈاک کی گمشدگی کا امکان کم ہو جائے۔

عن عثمان قال : قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

خیرکم من تعلم القرآن وعلمہ